## سوال

ے دھو(401) ہکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ِماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ قصبہ کلاس والامیں گندی نالیاں جوہڑوں میں گرتی ہیں، یعنی جوہڑچھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اوران کا پانی جلدی بگڑجاتا ہے اوراُس جوہڑمیں دھوبی کپڑے دھوتے رہتے ہیں۔ اوروہی کپڑے تمام لوگ نمازی وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے '

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ھد!

میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیاگیاکہ بضاعتہ کنویں کا پانی آپ کے استعمال کے لیے لایا جاتا ہے کیا ہم اس سے وضوکرسکتے ہیں۔ حالانکہ اس میں گندگی پڑجاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ پانی طہور ہے، یعنی پاک کرنے والاہے۔ اس کوکوئی شے پلید نہیں کرتی، یعنی جب اُس
نے جس جوہڑکاذکرکیا ہے اگراس میں پلیدی کااثررنگ ربو، مزے کی صورت میں ظاہرہوجائے توقابلِ استعمال نہیں، ورنہ قابل استعمال ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم (الاعتصام جلد نمبر ۲۰، ش ۷) (الجواب صحیح : علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان)

## فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد1ص 36-37

### محدث فتویٰ